https://ataunnabi.blogspot.com/

# مناظرۂ پادرہ کا حال



Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/
File E:\ssssssss\layour.tif not found.





مُبَسملاوّمحمد اًوَمُصَلّیاً وّ مُسَلّماً

خوش بو د محک تجر بہ آ ید بمیا ن
تا سیہ روئے شود ہر کہ درو غش با شد

پادرہ،ضلع بڑودہ کا فیصلہ کن دعوتِ مناظرہ دیوبندی
گروہ کے سرگروہوں کو آخری قطعی فیصلہ کن مناظرہ کا
ز بر دست چیلنج او ر ہمیشہ کے جھگڑ و ں کا خا تمہ

بخدمت جناب مولوی اشرفعلی صاحب تھانوی،مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی

السلام علیٰ من التبع الھدیٰ

آپ دونوں صاحبوں پر واضح ہوگا کہ یہ زمانہ مسلمانوں پر سخت مصائب وآفات کا زمانہ ہے۔اہل اسلام اس وقت اعدا کے نرغہ میں ہیں نصاریٰ،ہنود اور آریہ وغیرہم کے حملے پے در پے مسلمانوں پر ہو رہے ہیں ان کے ننگ، ناموس، جان، مال، دین اور ایمان پر اعدائے اسلام کی طرف سے دست درازیاں ہو رہی ہیں،کاش اس وقت اسلام کے نام لیوا سب کے سب متحد اور باہم بھائی بھائی اور آپس میں شیر وشکر ہوتے تو اعدا کے حملوں سے محافظت اور ان کی مدافعت آسان ہوتی،مگر افسوس!آج ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان کہلانے والوں میں وہابیت اور دیوبندیت وغیرہ کے جھگڑے پڑے ہوئے ہیں بھائی بھائی سے جدا ہے دوست دوست سے الگ ہے باپ بیٹے کا دشمن ہے بیٹا باپ کو مشرک کہتا ہے شاگرد استاذ کو بدعتی بتاتا ہے شوہر نے بیوی کو وہابی سمجھ کر چھوڑ رکھا ہے بیوی شوہر کو بدعتی سمجھ کر اس کی صورت دیکھنے کی روا دار نہیں ہے ادھر تو مسلمانوں پر کفار ومشرکین کے لگاتار حملے ہو رہے ہیں اور ادھر اسلام کا دعویٰ کرنے والے ان خانہ جنگیوں میں مبتلا ہیں مسلمانوں کا شیرازہ منتشر ہو رہا ہے وہ پریشان ہیں کہ



Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/
File E:\ssssssss\layour.tif not found.
File E:\ssssssss\layour.tif not found.







پہلے گھر کی آگ بجھائیں یا باہر کی پیشتر گھر کے اندر جو چور گھسے ہوئے ہیں ان کا مقابلہ کریں یا باہر والوں کا، سارے ہندوستان کی طرح شہر گجرات میں بھی یہ فتنے بہت زور و شور کے ساتھ مسلمانوں کو تباہ و برباد کر رہے ہیں، اسلام کے نام لیووں میں کہیں لٹھ چلتے ہیں کہیں مقدمہ بازیاں ہوتی ہیں کہیں مناظروں میں فساد انگیزی ہوتی ہے کفار و مشرکین ان حالات کو دیکھ کر ہنستے اور مسلمانوں پر ظلم و ستم ڈھانے کے لیے دلیر ہوتے جاتے ہیں، کیا یہ دردناک مناظرہ ایک دردمند اسلام کو خون کے آنسو لانے کے لیے کافی نہیں مسلمان کہلانے والوں کا ایک گروہ کثیر جو آپ دونوں صاحبوں کا متبع ہے اور لوگوں میں وہابی۔ دیوبندی کے نام سے مشہور ہے ہر جگہ فتنے برپا کرتا اور فساد کراتا رہتا ہے اس گروہ کی سرگردہی و سرداری و امانت و پیشوائی و حکیم الامت کی پگڑی گنگوہی و نانوتوی صاحبان کے بعد آپ ہی دونوں صاحبوں کے سروں پر بندھی ہے اور دیوبندی جماعت کا سارا حل و عقد اور بست و کشاد سب آپ دونوں صاحبوں کے ہاتھوں میں ہے، دیوبندیوں کے ہاتھوں مسلمانوں کی جو ناگفتہ بہ حالت ہو رہی ہے کیا آپ کو پسند ہے اور آپ دونوں صاحبان مسلمانوں کی تباہی و بربادی پر خوش ہیں؟ اگر نہیں، اور آپ دونوں صاحبان بھی کلمہ پڑھتے ہیں اس لیے ہمیں امید ہے کہ آپ ضرور کہیں گے نہیں ہرگز نہیں تو صاحبان! کیا پھر آپ دونوں صاحبان کا فرض نہیں کہ ہر ممکن کوشش سے مسلمانوں کی اس حالت کو سدھاریں، ہے ضرور ہے۔

لہٰذا ہم غربا خدام اسلام آپ دونوں صاحبان کے خدمت میں ایک فیصلہ کن مناظرہ کی دعوت بہت دردمندی کے ساتھ پیش کرتے ہیں جس کے بعد خدا و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا تو آئے دن کے یہ جھگڑے نت نئے فسادات روزانہ کے فساد انگیز مناظرے یک قلم موقوف ہو جائیں گے اور مسلمانوں کو ان خانہ جنگیوں سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی۔ آپ دونوں صاحبان کلمہ پڑھتے ہیں، خدارا! ذرا کلمہ کی لاج رکھیے! آپ دونوں مسلمان کہلاتے ہیں ذرا اس نام کی شرم کیجیے!







مسلمانوں کی حالت زار پر ترس کھائیے غریب و مظلوم مسلم قوم پر رحم کیجیے خدا وہ مبارک وقت اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صدقہ میں جلد لائے کہ اہل سنت کے ساتھ آپ دونوں صاحبوں کا دیوبندی گروہ بھی مذہب حق پر قائم ہو کر سب آپس میں متحد شیر و شکر ہو کر ایک دوسرے کے دوش بدوش ہو کر اعدائے اسلام کے حملوں سے اسلام و مسلمین کی حفاظت کریں۔ آمین

چوں کہ بعونہ تعالیٰ اس مناظرہ کو آخری اور قطعی اور فیصلہ کن مناظرہ بنانا ہے۔ لہٰذا اس کے چند شرائط لکھ کر پیش کیے جاتے ہیں اگر آپ حضرات کو یہ شرائط منظور ہوں اور نا منظور ہونے کی کوئی وجہ نہیں تو آج کی تاریخ سے آپ دونوں کو پورے تیس ۳۰/دن کامل کی مہلت ہے، اس طویل مدت میں آپ لوگ اپنی تمام اہالی، موالی سے ہر قسم کے مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ تیس ۳۰/دن کے اندر آپ دونوں صاحبان کی مہری دستخطی تحریر منظوری ہمیں مل جانی چاہیے تاکہ پھر بعونہ تعالیٰ وقت تاریخ مناظرہ متعین کر کے اس فیصلہ کن مناظرہ کا انتظام کیا جائے۔

وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل۔ **وعلیہ ثم علی حبیبہ الاعتماد والتعویل جلّ جلالہ وصلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم۔**



Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/
File E:\sssssssss\layour.tif not found.


# آخری قطعی فیصلہ کن مناظرہ کے اہم اور ضروری شرائط

(۱)......یہ مناظرہ مولوی رشید احمد گنگوہی و مولوی قاسم نانوتوی اور آپ دونوں کے کفر و اسلام پر ہوگا دوسرے فرعی مسائل اس مناظرہ کے موضوع سے خارج ہوں گے۔

(۲)......آپ دونوں صاحبان اپنا اور گنگوہی و نانوتوی صاحبان کا اسلام ثابت کریں گے اور اہل سنت کے مناظر اس کا ابطال یعنی آپ دونوں اور ان دونوں کا کفر ثابت کریں گے۔

(۳)......یہ مناظرہ مقام پادرہ ضلع بڑودہ صوبہ گجرات میں ہوگا جہاں ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی ضروریات مہیا کی جاسکیں گی۔

(۴)......چوں کہ اس مناظرہ سے بعونہ تعالیٰ ہمیشہ کے جھگڑوں کا ختم کر دینا مقصود ہے، لہٰذا اہل سنت کی طرف سے حضرات ذیل تشریف فرما ہوں گے۔

﴿۱﴾......حضرت حجۃ السلام مولانا مولوی محمد حامد رضا خاں صاحب قبلہ فاضل بریلوی سرپرست جماعت مبارکہ رضائے مصطفیٰ بریلی شریف۔

﴿۲﴾......حضرت صدر الشریعہ مولانا مولوی الحاج مفتی محمد امجد علی صاحب قبلہ اعظمی، مصنف ''بہار شریعت'' وصدر المدرسین دار العلوم معینیہ عثمانیہ، اجمیر مقدس۔

﴿۳﴾......مظہر اعلیٰ حضرت، شیر بیشۂ اہل سنت، امام المناظرین، غیظ المنافقین الشاہ ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی صاحب قبلہ مفتی جماعت رضائے مصطفیٰ۔



﴿۴﴾......حضرت استاذ العلما صدر الافاضل مولانا مولوی حافظ محمد نعیم الدین صاحب قبلہ، فاضل مرادآباد، ناظم آل انڈیا سنی کانفرنس۔

﴿۵﴾......حضرت فقیہ اعظم مولانا مولوی سید محمد دیدار علی صاحب مفتی پنجاب۔

﴿۶﴾......حضرت حامی سنت مولانا مولوی سید شاہ احمد اشرف صاحب فاضل کچھوچھوی سرپرست دار العلوم جامعہ اشرفیہ کچھوچھہ مقدسہ ضلع فیض آباد۔

یہ حضرات مسلمانان اہل سنت کے مقتدیان عظام و علمائے اعلام ہیں، ان میں سے جن کا مناظرہ آپ دونوں صاحبان پسند کریں گے وہی آپ دونوں کے مقابل ہوں گے اور دیوبندی جماعت کی طرف سے آپ دونوں صاحبان مولوی اشرفعلی صاحب تھانوی و مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی مناظر ہوں گے کیوں کہ فیصلہ کن مناظرہ کا یہی طریقہ ہوسکتا ہے کہ ہر گروہ کے پیشوا باہم مل کر فیصلہ کرلیں اور اس کے آگے دونوں گروہ سر جھکا دے مع ہذا خود آپ پر الزام ہے آپ کی تصانیف زیر بحث ہے آپ کے ہوتے دوسرا کیا آپ کی طرف سے جواب دے گا۔

ہاں آپ دونوں صاحبان کو اختیار ہوگا کہ اپنی مدد کے لیے یا مشورہ کے لیے مولوی مرتضی حسن دربھنگی، مولوی عبدالشکور کاکوروی گودھرہ والے، اسماعیل ابدام، مولوی کفایت اللہ دہلوی، مولوی شبیر احمد دیوبندی، مولوی حسین احمد فیض آبادی، مولوی احمد بزرگ ڈابھیلی، مولوی محمد حسین راندیری اور مولوی غلام نبی تاراپوری بلکہ دیوبند سے لے کر نجد تک کے تمام دیوبندیوں اور اپنے ہم عقیدہ لوگوں کو بلوالیں اور ان سے خوب مدد لیں۔

(۵)......یہ مناظرہ شروع ہوکر اس وقت تک جاری رہے گا جب تک بعونہ تعالیٰ کامل طور پر احقاق حق و ابطال باطل کا اور ایک فریق عاجز ہوکر اپنی شکست کا اقرار لکھ کر سنا کر اپنے مقابل کو دے دے۔


Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/
File E:\ssssssss\layour.tif not found.
File E:\ssssssss\layour.tif not found.


(۶)......اگر آپ دونوں صاحبوں کو شکست ہوئی تو آپ دونوں صاحبوں کو مہری دستخطی توبہ نامہ لکھ کر اپنے مقابل کو دے کر علی الاعلان مناظرہ اہل سنت کی تلقین کے مطابق اسلام لانا پڑے گا اور اگر بالفرض غلط اہل سنت کا مناظر جواب سے عاجز رہے تو علی الاعلان مجمع عام میں اسے اپنے عجز کا اقرار لکھ کر سنا کر اپنے مقابل کو دینا ہوگا۔

(۷)......جب مناظر جواب سے عاجز آئے اور اپنی غلطی کا اقرار لکھ کر نہ دے اس سے سارے جلسۂ مناظرہ کا خرچ بذریعہ کچہری وصول کیا جائے گا۔

(۸)......ہر مناظر اپنی پوری تقریر لکھ کر لائے گا اور حاضرین جلسہ میں اسی کو کھڑا ہو کر سنائے گا لکھی ہوئی تحریر سے ایک لفظ بھی کم یا زیادہ زائد کرکے یا بدل کر سنانے کا اختیار نہ ہوگا اور اسی تحریر پر اپنی مہر و دستخط کرکے اور پریسیڈنٹ مناظرے سے دستخط کرا کے اپنے مقابل کو دے دے گا تاکہ مناظرہ کی روداد ساتھ ساتھ مرتب ہوتی رہے اور کسی فریق کو اس میں دست اندازی کا موقعہ نہ ملے۔

(۹)......ایک دن ایک فریق کا مناظر اپنی لکھی ہوئی تحریر پڑھ کر سنا دے گا اس کے دوسرے روز اس کا مقابل اس کا لکھا ہوا جواب سنائے گا اسی طرح ہوتا رہے گا یہاں تک کہ بعونہ تعالیٰ حق کا مالک حق واضح کو واضح تر فرمادے تاکہ کسی فریق کو تنگی وقت کا عذر کرنے کا موقعہ نہ ملے۔

(۱۰)......کسی مناظر کو بے تہذیبی برتنے کا اختیار نہ ہوگا۔

(۱۱)......مناظر کے سوا حاضرین جلسہ میں سے کسی شخص کو کچھ بولنے یا مناظر پر ہنسنے یا شور و شغب کرنے کا بالکل حق نہ ہوگا۔

(۱۲)......آپ دونوں صاحبوں کی تحریر منظوری مہری دستخطی آجانے کے بعد بعونہٖ تعالیٰ کوشش کی جائی گی کہ ضلع کا کلکٹر مناظرہ میں شریک ہو۔





(۱۳)......پریسیڈنٹ کا کام صرف اتنا ہوگا کہ جلسہ کے حاضرین میں جو بے ضابطگی کرے اسے جلسہ گاہ سے باہر کردے اور ہر مناظر سے شرائط کی پابندی کرائے۔

(۱۴)......چوں کہ اس مناظرہ کی انتہا کسی مناظر کے عاجز آجانے اور اپنی غلطی کا اقرار لکھ کر دینے پر ہوگی، لہٰذا اس میں حکم کی کچھ ضرورت نہیں۔

(۱۵)......جو مناظر بحث ختم ہونے سے پیش تر میدان مناظرہ سے بھاگ جائے یا شرائط منظور کرنے کے بعد وقت پر میدان مناظرہ میں نہ آئے تو اس کی اور اس کے سارے گروہ کی کھلی ہوئی اقراری شکست ہوگی اور پھر اس سے بذریعہ کچہری جلسۂ مناظرہ کے تمام اخراجات وصول کیے جائیں گے۔

(۱۶)......آپ دونوں صاحبوں کی تحریر منظوری دستخطی مہری آجانے کے بعد درخواست دے کر حفظ امن کے لیے ضلع کی پولیس بلوائی جائے گی جو اختتام مناظرہ تک رہے گی۔


Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

File E:\ssssssss\layour.tif not found.



# ضروری اطلاع

اگر آپ دونوں صاحبوں نے ان معقول شرائط پر مناظرہ منظور نہ فرمایا اور آپ کو اس دعوت مناظرہ پہونچنے کی تاریخ سے تیس ۳۰/دن کے

اندر آپ دونوں صاحبوں کی دستخطی مہری منظوری ہمیں وصول نہ ہوئی تو یہ سارے دیوبندی گروہ کی کھلی ہار فاحش شکست ہوگی اور ثابت ہو جائے گا کہ سارے دیوبندی گروہ میں کوئی ایسا شخص نہیں جو دیوبندیوں کو مسلمان ثابت کر سکے اور یہ بھی ظاہر ہو جائے گا کہ مسلمانوں میں جس قدر خانہ جنگیاں دیوبندی لوگ کراتے ہیں سب آپ ہی دونوں کے حکم سے کرا رہے ہیں پھر تمام فسادوں فتنہ انگیزوں کی ذمہ داری آپ ہی دونوں صاحبوں کے سروں پر ہوگی۔ ۱۸۵

خبر شرطست! خبر شرطست!! خبر شرطست!!! العجل! الوحا! !الساعه!!! حاضر شو! حاضر شو!! حاضر شو!!!

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

وماعلینا الا البلاغ .

خدا و رسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بھروسہ کر کے آپ دونوں صاحبوں کی اور آپ کے ہمراہی مولویوں کی حفظ امن کی ذمہ داری بھی ہم خدام اسلام اپنے سر لیتے ہیں جب تک آپ صاحبان پادرے میں رہیں گے آپ کے حفظ امن کے بعونہٖ تعالیٰ ہم ذمہ دار ہوں گے۔



File E:\ssssssss\layour.tif not found.



# ضروری گذارش

امید ہے کہ آپ دونوں صاحبان اس اہم ضروری خالص دینی اسلامی قومی مذہبی ملی کام میں کسی ضرورت یا عدم فرصت یا بیماری وغیرہ کا عذر نہ فرمائیں گے مسلمانوں کو فتنہ انگیزیوں خانہ جنگیوں سے بچانا اس سے بڑھ کر کون سی ضرورت ہو سکتی ہے جسے اس پر مقدم کیا جائے گا۔ اگر بیماری ہو تو اس قومی مذہبی خدمت کے لیے آپ دونوں صاحبان سکنڈ کلاس میں آسکتے ہیں آپ دونوں صاحبوں کا سکنڈ کلاس کا کرایہ یہاں آنے پر انجمن ۱۸۶ اہل سنت پادرہ آپ کی خدمتوں میں حاضر کر دے گی میدان مناظرہ میں آپ کی خواہش کے مطابق آرام دہ نشست بنا دی جائی گی ضعف کے سبب اگر اپنی تحریر آپ دونوں صاحبان خود کھڑے ہو کر نہ سنا سکیں تو کسی دوسرے سے سنوا دیں۔ غرض! اگر آپ صاحبوں کو اسلام اور مسلمانوں کی یہ اہم خدمت منظور ہے تو اس کے ہزار راستے ہو سکتے ہیں مدت کی طوالت کا عذر بھی نہ سنایا جائے ہمیں بعونہٖ تعالیٰ یہ آخری اور ہمیشہ کے لیے فیصلہ کن مناظرہ کرنا ہے ایک مرتبہ چاہے جس قدر بھی مدت صرف ہو جائے مگر پھر کبھی باذنہٖ تعالیٰ مناظر کی ضرورت نہ پڑے اور ہمیشہ کے لیے مسلمانوں کو نجات ملے۔

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

۱۰/صفر المظفر ۱۳۴۶ھ





Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari